جب حکومت کے زیر سایہ سرکاری افسروں کی سازش سے ایسی حرکتیں ہونے لگیں تو بدامنی اور تباہی آنے میں کیا دیر لگتی ہے اور ہماری سیکولر سرکار ہمارے محبوب وزیر اعظم کے بدنام ہونے میں کیا گنجائش رہتی ہے -

ایوان کے معزز ممبران جانتے ہیں کہ ماضی میں غیر ملکی طاقتوں کی سازش سے فرقہ پرست ملک دشمن امن مخالف لوگوں نے کئی بار پیغمبر اسلام کی فرضی تصویریں اور دل آزار کتابیں لکھکر فرقہ وارانہ فساد کرائے - امن و شانتی تباہ اور برباد ہوا - سیکڑوں ہزاروں بے گناہ اجڑے اور برباد ہوئے اور موت کے منہہ میں گئے - ایسا کئی بار ہوا ہے - (رنگیلا رسول) جیسی کتابیں اسکی گواہ ہیں اسلئے میں حکومت کی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ نہ صرف اسلام بلکہ کسی مذہب اور اسکے ریفارم کے خلاف کبھی اہانت آمیز - اشتعال انگیز اور نفرت و بیزاری پر مبنی کوئی مضمون یا کتاب نہ لکھی جائے - بلکہ ایسا ناپاک اور دشمن اقدام کرنے والے کو قانون بناکر سخت سے سخت اور عبرتناک سزا دی جائے تاکہ امن کی تباہی اور مفاہرت کٹر فرقہ پرستی کو روکا جائے اور بے گناہ و بے قصور لوگوں کو موت کے گھاٹ اترنے سے بچایا جائے - ہماری سرکار سختی سے اسطرف توجہ دے . . . .

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہیں ہندوستاں ہمارا

آخر میں میں سرکار سے اپیل کرتا ہوں کہ (سول ساماجک پرویش بھاگ (۱)) اور (سول نیتک شکشا ایوم سامانیہ گیان بھاگ (۱)) دونوں کتابوں کو فوراً ضبط کیا جائے اور ان کتابوں کے لکھنے والوں اور اتر پردیش کے تعلیمی نصابی بورڈ کے ان اہل کاروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے - سخت سے سخت عبرتناک سزا دیجائے - تاکہ ہمارا دیش فرقہ وارانہ دنگوں سے محفوظ رہ سکے -]

THE DELEGATED LEGISLATION PROVISIONS (AMENDMENT) BILL 1985

THE MINISTER OF STATE IN MINISTRY OF LAW AND JUSTICE (SHRI H. R. BHARDWAJ): Madam, I beg to move for leave to introduce a Bill to amend certain Acts to implement the recommendations of the Committees on Subordinate Legislation regarding publication and laying of rules and other delegated legislation and certain other matters.

The question was put and the motion was adopted.

SHRI H. R. BHARDWAJ: Madam, I introduce the Bill.